REGD. No. L. 6254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ
۲۲ محرم الحرام ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۲ آ

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۹ ظہور ۱۳۳۷ھش ۔ ۹ اگست ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۱۸۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق ۶ اگست کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ٭

حفاظتی کونسل میں جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس بلانے کے سوال پر بحث

روس اور امریکہ کی پیشکردہ قراردادوں پر ممبرانِ کونسل کی تقاریر

نیویارک ۸ اگست۔ رات حفاظتی کونسل نے اس امر پر غور کیا کہ مشرق وسطیٰ کے متعلق جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس طلب کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ اس سوال پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے روسی نمائندے مسٹر سوبولوف نے اس امر پر زور دیا کہ میرے ملک نے اس بارے میں جو قرارداد پیش کی ہے۔ اسے منظور کر لیا جائے۔ انہوں نے یہ بات خاص طور پر زور دے کر کہی کہ عراق اور لبنان کے تعلقات قطعی طور پر اندرونی معاملات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں باہر سے ہرگز ہوا نہیں دی گئی۔ البتہ برطانیہ اور امریکہ نے ان میں روکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکے اس ناکامی کے بعد انہوں نے لبنان اور اردن میں اپنی فوجیں اتار کر صریحاً جارحانہ اقدام کیا ہے۔ حفاظتی کونسل کے زیر اہتمام سربراہوں کی کانفرنس نہ ہو سکنے کی ذمہ داری بھی انہوں نے امریکہ اور برطانیہ کے سر ڈالی۔ اور کہا کہ یہ دونوں ملک اس کانفرنس کے لئے کبھی دل سے راضی نہیں ہوئے امریکی نمائندے مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا۔ کہ روسی قرارداد کی بجائے امریکہ کی پیشکردہ قرارداد منظور کی جائے۔ انہوں نے کہا لبنان میں امریکی فوج حکومت لبنان کی درخواست پر بھیجی گئی ہے۔ جونہی وہاں قیام امن کی ذمہ داری اقوام متحدہ خود سنبھال لے گی۔ امریکی فوج وہاں سے واپس چلی جائے گی۔ انہوں نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ مسٹر خروشیف سربراہوں کی کانفرنس کے بارہ میں اپنے سابقہ موقف سے منحرف ہو گئے۔ اور انہوں نے کہا پہلے وہ حفاظتی کونسل کے زیر اہتمام سربراہوں کی کانفرنس بلانے پر رضامند تھے۔ لیکن اچانک وہ پیکنگ گئے جس کے نتیجہ میں ان کے خیالات تبدیل ہو گئے۔ برطانوی نمائندے سے مسٹر پیئرسن ڈکسن نے بھی اپنی تقریر میں مسٹر خروشیف کے رویہ میں تبدیلی پر افسوس ظاہر کیا۔ اور امریکی قرارداد کی پرزور تائید کی۔ عراق کے نمائندے جناب ہاشم جواد نے کہا میری حکومت امریکی قرارداد کی حمایت نہیں کر سکتی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ جنرل اسمبلی کو بحث کا آغاز اس بات سے کرنا چاہیئے کہ لبنان اور اردن سے امریکی اور برطانوی فوجیں فوراً واپس بلائی جائیں کونسل میں بحث ابھی جاری ہے ٭

پاکستانی پولیس نے لکشمی پور کا علاقہ بھارتی فوج سے خالی کرا لیا

وادیٔ سرما میں بھارتی فوج کی فائرنگ شدت اختیار کر گئی

کراچی ۸ اگست۔ کل رات گئے ڈھاکہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ پاکستانی پولیس نے برہمن بڑیہ سب ڈویژن (ضلع تپرا) کے لکشمی پور نامی گاؤں سے بھارتی مسلح فوج کو نکال دیا ہے۔ یہ بھارتی فوج کئی دن پیشتر ناجائز طور پر اس گاؤں میں داخل ہو گئی تھی۔ اور پاکستانی حکام کے احتجاج کے باوجود بھارتی حکام نے اپنی اس فوج کو واپس بلانے سے انکار کر دیا تھا۔ اس سے پیشتر یہ خبر آئی تھی کہ اس بھارتی فوج نے پاکستانی پولیس کے گشتی دستے پر دو دفعہ حملہ کیا۔ ان موقعوں پر زبردست فائرنگ سے فریقین کے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ بھارتی فوجوں نے وادیٔ سرما سے پاکستانی علاقے پر زبردست فائرنگ شروع کر دی

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ اگست۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ

ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب نے حضرت میاں صاحب کا طبی معائنہ کرنے کے بعد اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ حالت تشویش والی ہے۔ اور ضروری ہے کہ آپ کچھ ماہ کے لئے ہسپتال میں داخلہ لے کر علاج کرائیں۔ بلڈ پریشر اور ٹانگوں پر سوجن کی جو شکایت تھی۔ اس میں بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے۔

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

محترم خان صاحب برکت علی صاحب شملوی رضی اللہ عنہ وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

یہ خبر جماعت میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے اور مخلص صحابی محترم خان صاحب برکت علی صاحب شملوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بروز جمعہ ۸ اگست ۱۹۵۸ء گیارہ بجے صبح راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۶ سال تھی۔ آپ ۱۹۰۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے تھے آپ محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کے حقیقی ماموں تھے۔

آپ ایک زمانے میں عرصہ دراز تک جماعت احمدیہ شملہ کے امیر رہے اور اپنے زمانہ امارت میں بہت اہم خدمات سرانجام دیں۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ ایک لمبا عرصہ مرکز سلسلہ میں آنریری جائنٹ ناظر بیت المال کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ علم دوست مخیر اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے والے بزرگ تھے۔ اپنی اہلیہ صاحبہ محترمہ کی وفات

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ اگست

تنکے کا سہارا

حال کی ایک اطلاع ہے کہ برازیل (جنوبی امریکہ) کے فوجی اسلحہ خانہ میں آگ لگنے سے ایک ہزار افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ خبر میں بتایا گیا ہے کہ پہلے ایک بڑا دھماکہ ہوا اس کے بعد کئی ایک چھوٹے چھوٹے دھماکے ہوئے جن سے ارد گرد کا تمام علاقہ تباہ و برباد ہوگیا ہے۔ اس علاقے کے چار سو گھروں کو خالی کرالیا گیا ہے۔ اس وقت تک اسلحہ خانہ کے دس تہ خانے جو اسلحہ سے بھرپور تھے جل چکے ہیں۔ یہ ڈر ہے کہ ایک دوسرے زیر زمین اسلحہ خانہ تک بھی آگ نہ جا پہنچے۔ جو موجودہ جلنے والے اسلحہ خانہ سے بہت بڑا ہے۔ برازیل دنیا کی بہت بڑی طاقتوں میں شمار نہیں ہوتا۔ جیسا کہ امریکہ برطانیہ یا روس ہیں۔ بلکہ نسبتاً ایک بہت چھوٹا سا ملک ہے۔ جو اتنا ترقی یافتہ بھی نہیں۔ اور یہ واضح ہے کہ جو فوجی اسلحہ خانے اس ملک میں بھرے گئے ہیں وہ زیادہ تر درآمدی اسلحہ سے ہی بھرے گئے ہوں گے۔ اس اسلحہ خانہ کے علاوہ معلوم نہیں برازیل میں اور کتنے اسلحہ کے ذخیرے موجود ہیں۔

قابل غور بات ایک یہ ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک خواہ ترقی یافتہ ہوں یا پسماندہ موجودہ زمانہ میں جارحیت کے لئے نہ سہی صرف دفاع کے لئے بہت سا روپیہ اسلحہ خانوں پر صرف کررہے ہیں۔ دوسرے یہ کہ یہ ذخیرے دشمنوں کے خلاف تو جب استعمال ہوں گے ہوں گے۔ پہلے خود ذخیرہ کرنے والوں کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ ہیں تیسری بات یہ سوچنے کی ہے کہ جب ایک پسماندہ اور چھوٹا سا ملک اتنا اسلحہ جمع کررہا ہے۔ تو امریکہ برطانیہ فرانس اور روس ایسے ممالک کے ذخیروں کی مقدار کا اندازہ لگانا تو بہت مشکل ہے۔ ان کا تو کوئی حد و حساب نہیں ہوسکتا۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ ہماری مہذب دنیا ایک دوسرے کو تباہ اور ہلاک کرنے کے لئے اپنی کتنی طاقتیں اسلحہ خانے بنانے میں صرف کررہی ہے۔ اور آج کا انسان بعینہٖ غیر مہذب سے غیر مہذب قدیم انسانوں کی طرح اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اور زیادہ سے زیادہ قدرتی پیداوار ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ گویا سائنس کی ترقی محض اسلحہ سازی کے نذر ہو رہی ہے۔ چنانچہ امریکہ اور روس کے بڑے بڑے دانشمند آج تمام صرف اس سوال پر غور کررہے ہیں۔ کہ اگر جنگ ہوئی۔ تو کون شکست کھائیگا۔ روس یا امریکہ۔ چنانچہ اس مسئلہ پر بڑے بڑے ماہرین کے بیانات اخبارات میں شائع ہورہے ہیں۔ ذیل میں ہم اس قسم کے بیانات میں سے ایک بیان کا اقتباس درج کرتے ہیں۔ جس سے اندازہ ہوسکے گا۔ کہ اسلحہ کی دوڑ نے کیا صورت حال پیدا کردی ہے۔

"کیا ایسی احتیاطیں کی جارہی ہیں کہ ایٹمی لڑائی دفعۃً نہ چھڑ جائے۔ کیا اس بات کا امکان نہیں ہے کہ محض غلط فہمی کی بنا پر یا چند افراد کی اشتعال انگیزی پر ایٹمی لڑائی چھڑ جائے اور پیشتر اسکے کہ اصل معاملہ کی وضاحت کی جائے امریکہ اور روس ایک بڑی جنگ کی لپیٹ میں آچکے ہوں۔

مسٹر شرائمر:- یہ نہ صرف ہمارے مفاد میں ہے بلکہ روس کے مفاد میں بھی ہے کہ حالات کی اچھی طرح دیکھ بھال کریں اور ایٹمی لڑائی بلاوجہ اور اچانک نہ چھڑ سکے۔ اس لئے یہ ایک قدرتی بات ہے کہ جس طرح ہم احتیاط سے کام لے رہے ہیں۔ اسی طرح روسی حکومت بھی لیتی ہوگی۔ اگر ہمارا کوئی ہوائی جہاز جو پر ہتھیار لدے ہوئے ہوں اچانک گر کر تباہ ہوجائے۔ تو اس کا نتیجہ ایٹم بموں کے پھٹنے کی شکل میں برآمد نہیں ہوگا۔ ایٹم بموں میں عام بارود بھی ہوتا ہے۔ اگر جہاز کے گرنے کے باعث وہ پھٹ جائے۔ تو اس سے صرف اتنا ہی نقصان ہوگا۔ جتنا ہوائی جہاز کے پٹرول کا ٹینک پھٹنے سے ہوسکتا ہے .... ایٹم بم اس وقت تک نہیں پھٹ سکتا۔ جب تک اسے اس کے لئے تیار نہ کیا جائے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ جو ایٹمی ہتھیار ہوائی جہازوں کے ذریعہ ادھر سے ادھر لے جائے جارہے ہیں۔ ان کے اچانک پھٹنے کا کوئی خطرہ نہیں۔

ہاں اس بات کا امکان ضرور ہے کہ کوئی پاگل اور غیر ذمہ دار فرد یا حکومت جن کے پاس ایٹمی ہتھیار ہوں لڑائی چھیڑ دے۔ یہی وجہ ہے کہ ۱۹۴۶ء سے امریکی حکومت یہ کوشش کررہی ہے۔ کہ ایٹمی ہتھیاروں میں کمی کی جائے۔ اور ان پر کنٹرول کیا جائے۔

ایڈمرل برک۔ جہاں تک امریکہ کا تعلق ہے یکایک اور بلاوجہ لڑائی چھڑنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اسی طرح کسی دوسرے ملک کے بارے میں بھی ہم یہی سوچتے ہیں۔ کیونکہ اگر کوئی دوسرا ملک ایسا یہ لڑائی چھیڑ دے۔ تو خود اس کی تباہی بھی یقینی ہے۔

جنرل لی مے۔ اس بات کا امکان ہر وقت موجود ہے۔ کہ لڑائی یکایک چھڑ جائے۔ ایسا اس زمانے میں بھی ہوچکا ہے۔ جب صرف تیر اور کمان سے کام لیا جاتا تھا۔ اس لئے یہ کہنا کہ صرف ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری سے اس کا امکان بڑھ گیا ہے ایک غلط سی بات ہے"۔

اس اقتباس میں بڑے بڑے ماہرین کی رائے میں ہلاکت کے سامانوں کے بڑھتے ہوئے ذخیروں سے دنیا کے بچاؤ کے لئے صرف انسانی "احتیاط" کو سب سے بڑا قابل اطمینان ذریعہ بنایا گیا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ برازیل کے اسلحہ خانوں کی آتش زدگی کے امکانات روکنے کے لئے کیا کم "احتیاط" برتی گئی ہوگی۔ لیکن اس کے باوجود وہ واقعہ ہوا جس سے نہ صرف ایک ہزار نفوس ہمیشہ کی نیند سلا دئے گئے۔ بلکہ تمام علاقہ کا علاقہ تباہ و برباد ہوگیا۔

دوسرا سہارا جو دنیا کو ان بے پناہ ہلاکت کے ذخیروں سے محفوظ کرنے کے لئے لیا گیا ہے "خود ہلاکتی" کا خوف ہے۔ یعنی روس اور امریکہ کوئی بھی اتنی نادانی نہیں کرے گا۔ کہ دوسرے پر حملہ کردے۔ کیونکہ اس سے اس کی اپنی تباہی بھی ہوگی اس دلیل کی قیمت بھی "ہماری تاقیاس برشاخ آہو" سے زیادہ نہیں ہے کیا جیسا کہ کچھ اشارہ اقتباس میں کیا گیا ہے۔ اگر کسی لمحہ امریکہ یا روس کے داناؤں پر یہ واضح ہوجائے۔ کہ فلاں لمحہ میں ان کا حریف بالکل غافل ہوگیا ہے۔ اس لمحہ کا فائدہ اٹھایا جائے۔ اور اس کو بالکل ملیامیٹ کردیا جائے۔ کیا یہ ناممکن ہے کہ وہ پاگل نہ ہوتے ہوئے بھی اس لمحہ کا فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کریگا

الغرض جس تیز رفتاری سے قومیں اسلحہ اندوزی کی مہم چلا رہی ہیں۔ اور جس طرح اپنے سرمائے کا بہترین حصہ ایسے ذخیروں کو پر کرنے کے لئے استعمال کررہی ہیں۔ ان کے مقابلہ میں محض "احتیاط" اور "خود ہلاکتی کا خوف" تنکے کے سہارے سے زیادہ کیا وقعت رکھتے ہیں؟

پھر سوال ہے کہ کیا دنیا کبھی نہ کبھی ضرور ہلاکت کے گڑھے میں گر جائے گی؟ کیا دنیا کو کسی طرح اس "خودکشی" سے بچایا جاسکتا ہے؟

ہمارا جواب یہ ہے کہ دنیا اس وقت تک ہلاک نہیں ہوگی۔ جب تک دنیا کا مالک ایسا نہ چاہے گا۔ موجودہ خطرہ جو پیدا ہوگیا ہے۔ وہ محض عارضی ہے۔ اس وقت تک ہے جب تک دنیا "مادہ پرستی" پر یقین اور خدا تعالیٰ کے ذہنی اور عملی انکار پر قائم رہتی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اب دنیا اس حالت پر زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔ آج وہ ایسے مقام تک پہونچ چکی ہے۔ جہاں سے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف واپس آنا لازمی ہوگیا ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم یقین میں زمین کے کناروں پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ کام کررہا ہے۔ ہمیں حق الیقین ہے۔ کیونکہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے نشانات اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔ اور اس کا کام کرتا ہوا ہاتھ محسوس کیا ہے۔ اسی طرح محسوس کیا ہے جس طرح ہم سورج چاند اور ستاروں کو دیکھتے ہیں۔ جس طرح ہم ہر محسوس چیز کو لمس سے چھوتے ہیں ہاں اسی طرح اس لئے ہم کو حق الیقین حاصل ہے۔ کہ یہ دنیا ہلاک نہیں ہوگی۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کے اپنے وعدوں کے مطابق اپنے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

چندوں کے متعلق مقامی عہدہ داروں کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض اہم ارشادات

(از مکرم میاں محمد عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

(قسط نمبر ۲)

۲۲۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی جماعت کو منافقوں کی شرارت یا غداری اتنا نقصان نہیں پہنچاتی جتنا مخلصین کی غفلت یا لاپرواہی اس جماعت کا قدم پیچھے رکھتی ہے۔ پس خاکسار کے مخاطب منافق نہیں بلکہ جماعت کے مخلصین ہیں خصوصاً عہدہ دار۔ جن پہ ایک حد تک جماعت کی ترقی یا تنزل کا انحصار ہوتا ہے۔ پس میں ان سے ہی اپیل کرتا ہوں کہ سستیوں اور غفلتوں کو ترک کر دیجئے زمانہ کے تقاضوں کو پہچانیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آپ کے ہی فائدہ کی خاطر آپ کو آگے بڑھنے کے لئے للکارا ہے۔ پچیس لاکھ روپیہ سالانہ تک لازمی چندوں کا جمع کرنا جماعت احمدیہ کے لئے کچھ مشکل نہیں۔ یہ رقم جماعت کی مجموعی طاقت سے ہرگز زیادہ نہیں۔ ہم نہایت آسانی سے یہ رقم فراہم کر سکتے ہیں بشرطیکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات پر من وعن عمل کریں۔ ان ہدایات کا خلاصہ یہ ہے:-

اوّل۔ یہ یاد رکھنا کہ مومن کی قربانی کی حد موت ہے۔ اگرچہ ابھی تک اس حد تک قربانی کا مطالبہ نہیں کیا گیا بلکہ اس کا عشر عشیر بھی نہیں مانگا گیا۔ لیکن جماعت کو اس قربانی کے لئے تیار رکھنا ضروری ہے

دوم۔ نادہندوں کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہ ہونے دیا جائے۔ ان سے کچھ نہ کچھ وصول کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کی جائے۔ اور نظارت امور عامہ کی منظوری حاصل کرنے کے بغیر کسی نادہند کا نام بجٹ سے حذف نہ کیا جائے۔

سوم۔ مقامی جماعت کے بجٹ میں کسی شخص کے چندہ کی رقم اس کی آمدنی کے مقابل میں کم درج کرنے سے پہلے نظارت بیت المال کی منظوری حاصل کی جائے۔ اور اس غرض کے لئے ہر دوست کی صحیح آمد معلوم کرنے کی کوشش کی جائے۔

دیکھنے میں یہ باتیں معمولی معلوم ہوتی ہیں مگر ان کے نتائج بہت دور رس ہیں۔

اگر تمام جماعتیں یکجان ہو کر ان ہدایات پر عمل شروع کر دیں تو آج ہمارے چندوں کی کایا پلٹ سکتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ کوئی جماعت بھی ان پر عمل نہیں کرتی۔ بہت جماعتیں ان ہدایات پر عمل کر رہی ہیں۔ اور ان کے چندوں میں لگاتار اضافہ ہو رہا ہے۔ اور اگر کوئی جماعت ان ہدایات کے خلاف بھی عمل کرتی ہو تو بھی وہ اپنی سمجھ کے مطابق ضرور چندے بڑھانے کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ بلکہ خاکسار پر تو یہ اثر ہے کہ ہر جماعت نے بلا استثناء اپنا قدم آگے بڑھایا ہے اور خاکسار ایک گشتی چٹھی کے ذریعہ ابھی حال ہی میں تمام مقامی جماعتوں کی طرف سے بے مثال تعاون کا اقرار کر چکا ہے۔ اور ٹھوس اعداد و شمار پیش کر کے اس امر کا اعلان کر چکا ہے کہ چندے بڑھانے کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی موجودہ تحریک کے بعد ہمارے چندوں میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ میں ایک دفعہ پھر تمام جماعتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ تمام احباب کے جان و مال میں برکت ڈالے۔ ان پر ہمیشہ اپنی رحمت کا سایہ رکھے اور ان کی کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی کرے۔ اور آئندہ پہلے سے بھی بڑھ کر ان سب کو اپنی راہ میں قربانیوں کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

پھر بھی اپنے رنگ میں کوشش کرنا کچھ اور ہے اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح یکجان ہو کر امام وقت کی ہدایات کو سمجھنا اور ان کے مطابق کوشش کو انتہا تک پہنچانا کچھ اور ہی حقیقت رکھتا ہے۔ یہ عاجز جماعتوں کی طرف سے تعاون اور ان کی کوششوں سے کسی حد تک عمدہ نتائج نکلنے کے باوجود پورے وثوق کے ساتھ گذارش کرتا ہے کہ ابھی مزید ترقی کی بہت گنجائش ہے اور فوری طور پر چندے بڑھانے کی سخت ضرورت ہے۔ جہاں تک خاکسار اندازہ لگا سکا ہے ابھی تک کئی جماعتوں نے ان ہدایات کو پوری طرح نہیں اپنایا اور نہ ان پر کماحقہ عمل کیا ہے۔ حالانکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایتوں پر پورا پورا عمل کرنے کے بغیر کوئی جماعت سرخرو نہیں ہو سکتی اور نہ ان برکتوں اور انعاموں سے پورا حصہ پا سکتی ہے۔ جن کا وعدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دے رکھا ہے۔

۲۳۔ ہماری منزل دور ہے اور ہمارا سفر کٹھن ہے۔ ہمیں ہر لحظہ اپنی رفتار تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت ہمارے لازمی چندوں کی آمد ساڑھے گیارہ لاکھ روپے کے لگ بھگ ہے۔ جسے مستقبل قریب میں ہم نے پچیس لاکھ تک پہنچانا ہے۔ اگر ہم اس کامیابی پر جو اس وقت تک حاصل ہوئی ہے مطمئن ہو جائیں اور اپنی کوشش اور جدوجہد کو تیز کرنے میں غفلت برتیں تو یہ ہماری بدقسمتی ہوگی اگر ہم اس کامیابی سے جو اس وقت تک اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہے اپنے حوصلے بڑھانے کا کام لیں اور جو کمی یا کوتاہی رہ گئی ہو اسے دور کرنے کے لئے کمر ہمت کس لیں تو پہلی کامیابی آئندہ اس سے بڑی کامیابیوں کے لئے زینہ کا کام دے سکتی ہے۔ میں نے اس مضمون میں اگر کسی جگہ زیادہ زور سے کوئی بات پیش کی ہے تو اس کی غرض ہرگز ہرگز کسی شخص کی عیب چینی نہیں بلکہ میری غرض محض آپ کو جگانا اور ہوشیار کرنا ہے۔ تا ہم سب مل کر احسن طریق پر اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو سکیں جو اللہ تعالےٰ نے محض اپنی بے پایاں رحمت کے طفیل ہمیں اور ہماری نسلوں کو اپنے فضلوں اور انعاموں سے نوازنے کے لئے ہمارے کمزور اور ناتواں کندھوں پر ڈال رکھی ہے۔ یہ معمولی بات نہیں۔ تم اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ قوم ہو۔ اگر اس کی منشاء پوری کرنے کے لئے اور آگے بڑھو گے تو اللہ تعالےٰ بہت قدردان ہے۔ اس کی نعمتوں اور اس کے احسانوں کا کوئی حد و شمار نہیں۔ لیکن اگر تم ناشکری کرو گے اور وقت کی ضرورتوں کے مطابق اپنی جدوجہد کو تیز نہیں کرو گے تو اس کا عذاب بہت سخت ہے۔ فرمایا:-

واذ تاذن ربکم لئن
شکرتم لازیدنکم ولئن
کفرتم ان عذابی لشدید

(سورہ ابراہیم ع ۲)

ترجمہ (اور) اس وقت کو بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے (انبیاء کے ذریعہ سے) اعلان کیا تھا کہ (اے لوگو) اگر تم شکر گزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا۔ اور اگر تم نے ناشکری کی تو (یاد رکھو) میرا عذاب یقیناً سخت (ہوا کرتا) ہے۔ (تفسیر صغیر)

گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں

۲۴۔ ایک اور بات جو اچھی طرح ذہن نشین کرنے کے قابل ہے یہ ہے کہ ہماری کمزوری اور بے بسی کتنی بھی نمایاں کیوں نہ ہو۔ ہماری جدوجہد کتنی ہی حقیر کیوں نہ نظر آئے۔ ہماری کوتاہیاں اور فروگذاشتیں کتنی ہی بڑی کیوں نہ دکھائی دیں گھبرانے اور مایوس ہونے یا حوصلہ ہارنے کی کوئی وجہ نہیں۔

اوّل تو یہ امر ہماری تسلی اور اطمینان کے لئے کافی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خود اللہ تعالےٰ نے مبعوث فرمایا تھا اسلئے حضور کے مشن کی کامیابی کی ضامن اللہ تعالےٰ کی ذات ہی ہے اور اس بارہ میں اللہ تعالےٰ نے بہت بڑی اور عظیم الشان بشارتیں دے رکھی ہیں۔ بے شک ہماری مثال اس کونپل کی سی ہے جس کو کسی چھوٹے سے چھوٹے جاندار کا پاؤں مسل سکتا تھا جس کو گرم ہوا کا ایک ہلکا سا جھونکا جھلسا سکتا تھا۔ جسے ایک بچہ بھی جڑھ سے اکھاڑ سکتا تھا لیکن یہ کونپل ملک ارض و سماء کی لگائی ہوئی ہے پس وہ خود اس کی حفاظت کرے گا۔ فرمایا

کزرع اخرج شطاہ
فازرہ فاستغلظ فاستوی
علی سوقہ یعجب الزراع
لیغیظ بہم الکفار
وعد اللہ الذین امنوا
وعملوا الصلحت منہم
مغفرۃ واجرا عظیما

(سورۃ فتح ع ۴)

ترجمہ:- وہ ایک کھیتی کی طرح ہوں گے جس نے پہلے تو اپنی روئیدگی نکالی۔ پھر

اس کو (آسمانی اور زمینی غذا کے ذریعہ) مضبوط کیا۔ اور وہ روئیدگی اور مضبوط ہو گئی۔ پھر اپنی جڑ پر مضبوطی سے قائم ہو گئی۔ یہاں تک کہ زمیندار کو پسند آنے لگ گئی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ کفار ان کو دیکھ دیکھ کر جلیں گے۔ اللہ تعالے نے مومنوں اور ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کو مغفرت اور بڑا اجر ملے گا۔ (تفسیر صغیر) پس مالک خود ان حقیر اور کمزور کونپلوں کی حفاظت کرے گا۔ اس آیت شریفہ میں صرف بیرونی مخالفوں سے ہی حفاظت کا وعدہ نہیں دیا گیا۔ بلکہ فرمایا:۔ کہ ان میں سے جو ایمان کے مطابق عمل کریں گے۔ ان کو بڑا اجر ملے گا۔ گویا مومنوں میں سے جو لوگ اپنے دعویٰ ایمان کے مطابق عمل نہیں کریں گے۔ ان کی بدعملیاں مخلص ایمانداروں کی راہ میں حائل ہو کر انہیں مغفرت اور بڑے اجر سے محروم نہیں کر سکیں گی۔ وہ بہر حال اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں گے۔

دوسرے یہ کہ اس وقت تک ہماری معمولی سی کوششوں کے جو نتائج پیدا ہوئے ہیں۔ وہ اتنے شاندار اور حوصلہ افزا ہیں کہ ہمارے دلوں میں ایک لحہ کے لئے بھی یہ خیال پیدا نہیں ہونا چاہیئے کہ آئندہ کسی مرحلہ پر جماعت کا قدم رک جائے گا۔

تیسرے یہ کہ اللہ تعالے بہت پردہ پوشی کرنے والا۔ اور رحیم ہے اس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے ہمارا کام تو صرف اس کے محبوب کا دامن پکڑنا ہے۔ اگر کوئی شخص بڑے سے بڑے گناہوں میں غرق ہونے کے بعد بھی اس کے قدموں تک پہنچ جائے۔ تو کوئی فکر کی بات نہیں۔ جس وقت کسی شخص کو اپنی بے عملی یا کوتاہی کا احساس ہو جائے۔ تو اس سے پہلے جتنی بھی سستی اور غفلت سرزد ہو چکی ہو اللہ تعالے اس کی پردہ پوشی کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ آئندہ کے لئے وہ اس کے حضور جھک جائے۔ اور اپنی بساط کے مطابق اس کے احکام پر عمل شروع کر دے۔ کیونکہ اللہ تعالے نے اپنے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عام اعلان کر دیا ہوا ہے کہ:۔

قل یعبادی الذین اسرفوا
علی انفسھم لا تقنطوا
من رحمۃ اللہ ط ان
اللہ یغفر الذنوب جمیعا ط
انہ ھو الغفور الرحیم ۰
وانیبوا الی ربکم و
اسلموا لہ من قبل
ان یاتیکم العذاب
ثم لا تنصرون ۰
(سورۃ زمر ع ۶)

ترجمہ:۔ تو (ان کو ہماری طرف سے) کہہ دے۔ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) ظلم کیا ہے اللہ (تعالے) کی رحمت سے مایوس نہ ہو اللہ تعالے بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور تم سب اپنے رب کی طرف جھکو۔ اور پیشتر اس کے کہ تم پر ایسا عذاب نازل ہو جس کے نزول کے بعد تمہاری مدد کو کوئی نہ پہنچ سکے۔ اس کے پورے فرمانبردار بن جاؤ (تفسیر صغیر)

۲۵۔ پس کسی مومن کے لئے بھی گھبرانے یا مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی شخص اپنی غلط روی پر اصرار کرے۔ اوپر کی آیات سے ظاہر ہے کہ جب تک کسی شخص کے اعمال کا پیمانہ لبریز نہیں ہو جاتا۔ وہ عذاب کا مستحق نہیں بن جاتا اور عذاب نازل نہیں ہو جاتا اس وقت تک مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ بشرطیکہ اس گھڑی سے پہلے کوئی اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔ دوسری جگہ اللہ تعالے فرماتا:۔

انما التوبۃ علی اللہ
للذین یعملون السوء
بجھالۃ ثم یتوبون
من قریب فاولئک یتوب
اللہ علیھم ط وکان اللہ
علیما حکیما ۰ ولیست
التوبۃ للذین یعملون
السیات ج حتی اذا حضر
احدھم الموت قال
انی تبت الان ولا الذین
یموتون وھم کفار ط
اولئک اعتدنا لھم
عذابا الیما ۰
(نساء ع ۳)

ترجمہ:۔ توبہ (کا قبول کرنا) اللہ پر صرف ان (لوگوں) کے لئے (واجب) ہے۔ جو جہالت سے بدی کے مرتکب ہوں۔ پھر جلد (ہی) توبہ کر لیں۔ اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ ان پر مہربانی کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور توبہ کے (قبول ہونے کا حق) ان لوگوں کے لئے نہیں۔ جو بدیاں کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت (کی گھڑی) آجاتی ہے۔ تو کہتا ہے کہ میں نے تو اب یقیناً توبہ کر لی ہے اور نہ ان لوگوں کے لئے جو کفر (ہی) کی حالت میں مرجاتے ہیں۔ یہ لوگ ایسے ہیں کہ ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (تفسیر صغیر) پس انسان کو چاہیئے کہ توبہ کرنے میں جلدی کرے کہیں ایسا نہ ہو کہ کف افسوس ملنے کے سوا کوئی چارہ نہ رہے۔ کیونکہ عذاب ہمیشہ اچانک آتا ہے۔ فرمایا:۔

واتبعوا احسن ما انزل
الیکم من ربکم من
قبل ان یاتیکم العذاب
بغتۃ وانتم لا تشعرون
ان تقول نفس یحسرتی
علی ما فرطت فی جنب
اللہ وان کنت لمن
السخرین ۰ او تقول
لو ان اللہ ھدٰنی لکنت
من المتقین ۰ او تقول
حین تری العذاب لو
ان لی کرۃ فاکون من
المحسنین ۰ بلی قد
جاءتک ایتی فکذبت
بھا واستکبرت وکنت
من الکفرین ۰
(سورۃ زمر ع ۶)

ترجمہ:۔ اور جو کچھ تمہاری طرف اترا ہے اس میں سے (اپنے مطابق حال) سب سے بہتر حکم کی پیروی کرو (یعنی جو زیادہ سے زیادہ توفیق ہو۔ اس کے مطابق کام کرنے کی کوشش کرو) پیشتر اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تم جانتے بھی نہ ہو۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ تم میں سے کوئی شخص یہ کہنے لگے کہ جو کچھ اللہ کے بارہ میں میں نے کمی کی ہے۔ اس کی بناء پر مجھ پر افسوس اور میں تو وحی الٰہی کو حقیر سمجھنے والا تھا یا (کوئی) یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے (جبراً) ہدایت دیدیتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہو جاتا۔ یا جب عذاب کو دیکھے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے واپس جانے کا موقع ملتا تو میں محسنوں میں شامل ہو جاتا (ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا) بلکہ تیرے پاس ہمارے نشانات آچکے ہیں۔ پھر بھی تو نے ان کا انکار کیا۔ اور تکبر سے پیش آیا۔ اور کافروں میں شامل ہو گیا۔ (تفسیر صغیر)

پس اگر اس سے پہلے کسی عہدہ دار کی طرف سے خواہ کتنی بھی کوتاہی یا غفلت سرزد ہو چکی ہو (اور سب سے پہلے اس عاجز کا اپنا نفس مخاطب ہے) تو گھبرانے اور حوصلہ ہارنے کی قطعاً ضرورت نہیں۔ بشرطیکہ وہ آج سے سیدھے راستے پر چل پڑے کیونکہ کل کا کوئی اعتبار نہیں ممکن ہے کل کے لئے ہی اس کی خاطر موت یا عذاب مقدر ہو چکا ہو

جوانمردی کا تقاضا یہی ہے

۲۶۔ یوں بھی جوانمردی کا تقاضا یہی ہے کہ جب کوئی شخص کسی کام میں ہاتھ ڈالے اس کو پورا کرے۔ جب ایک شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دیدیا تو اس کا ساتھ بھی دینا چاہیئے۔ جب ایک عہدہ قبول کر لیا۔ تو اس کی ذمہ داریوں کو نبھانا لازم ٹھہرا ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ رہنے والے بھی کسی عزت یا کامیابی کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالے فرماتے ہیں:۔

لا یستوی القعدون من
المومنین غیر اولی الضرر
والمجاھدون فی سبیل
اللہ باموالھم وانفسھم ط فضل
اللہ المجاھدین باموالھم وانفسھم علی
القعدین اجرا عظیما ۰
درجت منہ ومغفرۃ و
رحمۃ ط وکان اللہ غفورا
رحیما ۰ (سورہ نساء ع ۱۳)

ترجمہ:۔ مومنوں میں سے ایسے بیٹھ رہنے والے جو ضرر رسیدہ نہیں ہیں اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والے برابر نہیں (ہو سکتے) اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو (پیچھے) بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے۔ اور سب سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے جہاد کرنیوالوں کو (پیچھے) بیٹھ رہنے والوں پر بہت (بڑے اجر کا وعدہ کر کے ضرور) فضیلت دی ہے سو اس فضیلت کے معنے ہیں اس کی (یعنی خدا کی) طرف سے بہت سے درجات اور مغفرت کا ملنا ہے۔ اس طرح حصول رحمت ہے۔ اور اللہ بہت ہی بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (تفسیر صغیر) ـــ اس زمانہ میں مالی اور جانی دونوں کے ذریعہ جہاد اکبر کی سعادت جماعت احمدیہ کے مربیوں اور عہدیداروں کو نصیب ہوئی۔ خواہ وہ اعزازی طور پر کام کرنے ہوں۔ یا سلسلہ سے کچھ گذارہ لیتے ہوں۔ پس عہدیداروں کو سمجھنا چاہیئے کہ جب انہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھا لیا ہے تو جوانمردی کا تقاضا یہی ہے کہ اسے کما حقہٗ سرانجام دیں۔ یہ بھی سوچنا چاہیئے کہ آج جو ثواب حاصل ہو سکتا ہے وہ کل نہیں ملے گا۔

ـــــ (باقی)

حضرت سیّدہ اُمّ ناصر رضی اللہ عنہا

سیّدہ مرحومہ کے اوصاف حمیدہ

حضرت سیدہ اُم ناصر کی وفات حسرت آیات نے ہم سب کو ایک عظیم صدمہ پہنچایا ہے۔ احمدی بہنوں کی بدقسمتی ہے کہ وہ آج اس قیمتی وجود سے اور اس کی دعاؤں سے محروم ہوگئی ہیں۔

حضرت سیدہ اُم ناصر صاحبہ سیالکوٹ تشریف لائیں تو ہمارے گھر دوبار میری بیوی مرحومہ کی عیادت کے لئے تشریف لائیں اسی دوران میں نے ان سے درخواست دعا کی۔ فرمانے لگیں۔ میں تو ہمیشہ آپ کو دعاؤں میں یاد رکھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا خانہ آباد رکھے اور آپ کی بیوی کو تندرستی عطا فرمائے۔

حضرت سیدہ مرحومہ کے اوصاف حمیدہ کی یاد دلوں سے کبھی بھی فراموش نہیں ہوسکتی آپ کی وفات کی خبر سن کر آپ کی شفقت اور ہمدردی اور حسن سلوک کے تمام واقعات تازہ ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدی خواتین کو حضرت سیدہ اُم ناصر کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور خاندان مسیح موعودؑ کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور صبر جمیل عطا کرے۔

محمد نواز خاں سیونگ مشین ڈپو سیالکوٹ

آہ ہماری پیاری آپا جانؓ

محترمہ آپا جان سیدہ اُم ناصر صاحبہؓ کا وجود ہمارے لئے لاکھوں میں سے ایک تھا۔ ایسا پاک وجود دنیا میں پیدا ہونا بہت مشکل ہے۔ آپ ایک ہیرے کی حیثیت رکھتی تھیں جو آج ہم لوگوں سے جدا ہوگیا مجھے ۳۱ جولائی ۵ بجے شام یہ خبر ملی۔ اس نے ایک کڑکتی ہوئی بجلی میرے دل پر گرا دی۔ میں آس پاس دیکھ رہی تھی۔ میرے پاس کوئی نہ تھا۔ میں کہتی تھی کہ یہ منحوس خبر یا اللہ جھوٹ ہو۔ لیکن افسوس کہ یہ جھوٹ نہ ہوسکی۔

اس وجود نے ہمارے ساتھ نہایت ہی نیک سلوک کئے۔ با اخلاق ہمدرد اور دیندار خاتون تھیں۔ غرور اور تکبر نام کو نہ تھا۔ اپنی جماعت کی اعلیٰ و ادنیٰ سبھی عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرتی تھیں اور خود نزدیک بیٹھ جاتی تھیں۔ کسی کی چائے سے اور کسی کی پان وغیرہ سے تواضع خود اپنے ہاتھ سے کیا کرتی تھیں۔ نیک مشورے دیتی تھیں محترمہ آپا جان بہت خوبیوں کی مالک تھیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

ان کو ہمارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت اُم المومنینؓ بیاہ کر لائی تھیں۔ اور ان دونوں کی برکت اور صحبت سے انہوں نے سب کچھ سیکھا۔ حضرت اُم المومنین رضی اللہ عنہا کی طرح ان کا اخلاق بھی بہت بلند تھا۔ مجھے ان سے ملاقات کئے ہوئے پانچ برس ہوگئے۔ میں نے ہر چند کوشش کی کہ ربوہ جاؤں اور آپ سے ملوں اور ان کا پیغام بھی مجھے پہنچا۔ لیکن خدا کو منظور نہ ہوسکا۔ دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اہلیہ محمد عیسیٰ بھاگلپوری مرحوم زاد الفضل ناظم آباد۔ کراچی ۱۸

گمشدہ لڑکا

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج مبلغ سیرالیون مشن کا لڑکا دو تین مہینوں سے گھر سے کہیں گیا ہوا ہے۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ نیز قائدین صاحبان مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں اس کی تلاش کے متعلق کوشش فرمائیں اور کوئی پتہ ملنے پر وکالت تبشیر ربوہ کو مطلع فرمائیں۔

احباب جماعت کراچی سے اس سلسلہ میں خاص امداد کی درخواست ہے کوائف حسب ذیل ہیں:۔

نام۔ بشیر احمد
عمر۔ گیارہ بارہ سال
رنگ۔ سانولا
بال۔ گھنگھرالے۔
قد۔ تقریباً چار فٹ

(وکالت تبشیر۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) ہمشیرہ کی بہن سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد سلیم پرویز تعلیم الاسلام کالج ربوہ حال ربوہ

(۲) ملک بلاغ الدین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ داؤدخیل چند روز سے بجارضہ اِنگزیما بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

صفدر علی شاہ ہیڈ کلرک داؤدخیل

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

مغربی پاکستان کے دریاؤں میں طغیانی کے سبب سے مختلف اضلاع سیلاب کی مصیبت سے دوچار ہیں۔ تمام متاثرہ اضلاع اور ان کے ملحقہ اضلاع کے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز صاحبان کو اپنی خدمات پیش کر دیں۔ اور مصیبت زدہ لوگوں کی ایک باقاعدہ تنظیم سے مدد کریں۔ اس قسم کے حوادثات اور مصائب کے وقت خدام کو اپنے حقیقی فرض خدمت خلق کو بلا لحاظ مذہب و ملت ادا کرتے ہوئے قربانی کا ایک نیک نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

مہتمم شعبہ خدمت خلق مرکزیہ ربوہ

یہ طلباء فوراً ربوہ پہنچ جائیں

مندرجہ ذیل طلباء جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ مطلع رہیں کہ ان کا انگریزی پرچہ بی کا دوبارہ امتحان ایم۔ بی ہائی سکول چنیوٹ میں مورخہ ۱۲ اگست ۵۸ء کو صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوگا۔ یہ طلباء فوری طور پر مجھے سکول میں آ کر ملیں اور اپنے رول نمبر بھی حاصل کریں

رول نمبر	نام	ولدیت
۲۳۸۱۸	غلام احمد	محمد رمضان صاحب
۲۳۸۲۵	اصغر علی اختر	رحمت اللہ صاحب

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

جملہ لجنات اماء اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

اس سلسلہ میں ضروری تفصیلات جلد ہی تمام لجنات کو بذریعہ الفضل و مصباح و بذریعہ سرکلر بھجوا دی جائیں گی۔ تمام لجنات اماء اللہ سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے ضروری ضروری تیاری شروع کر دیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

شکریہ احباب اور درخواست دعا

میرے خاوند مکرم قاضی عبدالوحید صاحب کی وفات پر مجھے بہت سے خطوط تعزیت کے موصول ہوئے ہیں۔ میں فرداً فرداً ان کا جواب دینے سے قاصر ہوں اس لئے بذریعہ الفضل ان سب کی ہمدردی کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ وہ آئندہ بھی مجھے اور میرے لڑکے عزیزی مبارک احمد سلمہ کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں گے اس لئے کہ زخمی دلوں کے لئے صرف اور صرف دعائیں ہی سہارا ہوتی ہیں۔

(اہلیہ قاضی عبدالوحید صاحب مرحوم)

(۳) میں بندش پیشاب کی وجہ سے بیمار ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں
دیانت خاں راولپنڈی

(۴) مکرم بابو اللہ داد صاحب کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ یرقان سول ہسپتال میں بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔
عبدالمالک خاں مربی سلسلہ احمدیہ کراچی

(۵) میری دادی جان چند یوم سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں
عبدالصمد نمبردار چک ۵۸ ایم۔ بی خوشاب

(۶) میری والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی شفا کے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ زوجہ شفقت منیر
۲۲ ایونگ روڈ۔ لاہور

حضرت سیدہ ام ناصر رضی اللہ عنہا کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار

مختلف احمدی جماعتوں اور لجنات اماء اللہ کی تعزیتی قراردادیں

لجنہ اماء اللہ کراچی

لجنہ اماء اللہ کراچی نے بروز جمعہ ۲۵ء اپنے ماہانہ اجلاس کو ملتوی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔ کہ ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ کراچی حضرت ام ناصر احمد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتی ہیں۔ اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ کو اعلیٰ علیین کے مقام عطا فرمائے

حضرت ام ناصر احمد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم الشان فخر عطا فرمایا تھا کہ آپؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عقد میں آئیں۔ اور نصف صدی سے زائد عرصہ آپ نے جماعت کی تربیت و اصلاح میں صرف کیا۔ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر تادم زیست صدارت کے فرائض صائب الرائے سے باحسن طریق سرانجام فرماتی تھیں۔ آپ کی وفات کا صدمہ شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔

ہم اپنے اس ریزولیوشن کے ذریعہ سے حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں نہایت ہی الحاح سے عرض پرداز ہیں کہ ہم حضور کے غم میں برابر کی شریک ہیں۔ اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے آمین

اسی طرح ہم حضرت ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادوں اور صاحبزادیوں اور بھائیوں اور بہنوں اور تمام رشتہ داروں کی خدمت میں بھی تعزیت نامہ پیش کرتی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ اللھم آمین

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی

لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

لجنہ اماء اللہ شہر گوجرانوالہ کا یہ اجلاس نہایت غم و الم سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک بزرگ صحابیہ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات حسرت یاس پر سیدنا امامنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و دیگر متعلقین اور جماعت احمدیہ سے تعزیت کرتا ہے

مکرمہ مرحومہ اوصاف حمیدہ کی مالکہ تھیں۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد تمام احمدی خواتین کی مشفق اور مادر مہربان کی طرح ان کے دکھ درد میں دلجوئی فرماتی تھیں۔ ان کے رگ و ریشہ میں سب کے لئے محبت اور ہمدردی کے جذبات سرائیت کئے ہوئے تھے۔ آج ہم سب متفقہ طور پر شدت سے محسوس کر رہی ہیں کہ ہماری مہربان ماں کا سایہ ہم سے اٹھ گیا ہے۔ آپ کا وجود مبارک کا یوں اٹھ جانا تمام جماعت کے لئے بالخصوص احمدی خواتین کے لئے ایک عظیم صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت کو نعم البدل نصیب فرمائے اور حضرت سیدہ مرحومہ مغفورہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پہلے سے بلند تر درجات نصیب کرے آمین۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

گجرات

جماعت احمدیہ شہر گجرات کا اجلاس خصوصی حضرت ام ناصر صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی غم اور صدمہ کو محسوس کرتا ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضرت ام ناصر مرحومہ کی اولاد سے ہمدردی اور تعزیت پیش کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ منعم حقیقی و محسن ازلی ابدی اپنے بے بہا افضال و برکات سے حضرت ام ناصر صاحبہ کو نوازے اور بہترین انعامات آپ پر فرمادے۔ اور جمیع متعلقین اعزہ کو بھی جو اپنے صبر عظیم کی بنا پر جماعت کے لئے ایک نمونہ ہیں۔ اپنے فضلوں سے ڈھانپ لے۔ آمین ثم آمین

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد گجرات)

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

قادیان یکم اگست ۱۹۵۸ء۔ آج بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں خاکسار محمود احمد عارف قائد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی زیر صدارت اراکین مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد دہرانے کے بعد مکرم چوہدری سعید احمد صاحب بی۔ اے قادیان نے حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات حسرت آیات کے سلسلہ میں اخبار بدر کے تازہ پرچہ میں سے وہ حالات اور کوائف پڑھ کر سنائے۔ بعدہ صدر جلسہ نے مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت پیش کی جو متفقہ طور پر منظور ہوئی

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی قادیان کا ایک غیر معمولی اجلاس حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات حسرت آیات کی افسوسناک خبر پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ سیدہ مرحومہ مغفورہ رضی اللہ عنہا کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام پر فائز فرمائے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب زاد مجدہ العالی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور مقدس خاندان اہل بیت کے دیگر جملہ افراد نیز احباب جماعت احمدیہ کو صدمہ عظیمہ رضائے الٰہی کے ماتحت برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس خلا کو جو سیدہ مرحومہ کی وفات سے جماعت میں پیدا ہوا ہے۔ احسن طور پر پُر کرنے کے سامان پیدا فرمائے۔ اور آپ کے سب لواحقین اور عزیزوں اور جملہ افراد کا حافظ و ناصر ہو آمین۔ ہم جملہ اراکین حضرت سیدہ مرحومہ مغفورہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔

محمد احمد عارف

قائد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کی تمام ممبرات حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ مرحومہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اپنے خاص قرب میں جگہ عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

مالابار ایسوسی ایشن قادیان

مالابار احمدیہ ایسوسی ایشن قادیان کو حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہؓ کی وفات کی اطلاع سے بہت رنج و افسوس ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون

ہم سب ممبران ایسوسی ایشن اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ سیدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور اپنے خاص الخاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور آپ کے جملہ لواحقین بالخصوص سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے مقدس وجود سے جماعت میں جو خلا پیدا ہوا ہے باحسن وجوہ پُر فرمائے۔ آمین

ہم اس صدمہ عظیمہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان مقدس اہل بیت کے جملہ افراد کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتے ہیں۔

ممبران مالابار ایسوسی ایشن قادیان

مجلس انصار اللہ لائل پور

مجلس انصار اللہ لائلپور شہر کے تمام ممبران کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حرم اوّل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی بہو کے انتقال سے غیر معمولی صدمہ اور ملال ہوا۔ ہم سب ممبران اس صدمہ عظیم میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ مرحومہ کی اولاد اور تمام لواحقین سے گہری ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور تمام عزیز و اقارب اور لواحقین کو صبر کی توفیق بخشے آمین ثم آمین

شیخ محمد یوسف

زعیم مجلس انصار اللہ لائلپور

خانیوال

یہ جلسہ حضرت ام ناصر صاحبہؓ کے انتقال پر ملال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ محترمہ کو جنت الفردوس میں عالی مقام عطا فرمائے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

حکیم انوار حسین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہے کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دیں ۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۸۴۱ میں عبدالرشید ولد عبدالحق صاحب مرحوم قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۵۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

ہم دو بھائیوں کی اس وقت غیر منقولہ جائیداد کے طور پر دس مرلہ اراضی سکنی مالیتی ۷۵۰/- روپے ہے جس کے ½ حصہ کا میں مالک ہوں ۔ اس کے علاوہ میری اس وقت ۷۶/- روپے ماہوار آمد ہے ۔ میں اپنی جائیداد و آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ۔ آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔ مذکورہ بالا اراضی سکنی محلہ دارالیمن ربوہ میں واقع ہے ۔

العبد ۔ عبدالرشید منہاس کلرک دفتر وصیت ربوہ

گواہ شد ۔ محمد جمیل کارکن دفتر وصیت ربوہ ۔

گواہ شد ۔ خلیفہ علیم الدین محلہ دارالصدر غربی ربوہ

نمبر ۱۴۹۱۰ میں چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری عبدالغفور صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹۶ صریح ڈاکخانہ ۔۔۔ ضلع لائلپور حال R-D ۱۳۶ گارڈن ایسٹ کراچی نمبر ۳ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ اپریل ۱۹۵۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خداوند زندہ ہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ مبلغ ۱۷۵/- روپے ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا ۔ اگر کوئی جائیداد زندگی میں پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد میرے متروکہ میں ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی ۔

العبد بشیر احمد معرفت کے نسز انڈسٹریز کراچی نمبر ۱۶

گواہ شد ۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ربوہ

گواہ شد ۔ عبدالرحمن ۔۔۔ روڈ کراچی

نمبر ۱۴۹۳۹ میں محمد ابراہیم سار چوہدری ولد محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۹۵۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

اس وقت تک میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ۔ صرف ماہانہ آمد ہو کر مجھے صدر انجمن احمدیہ سے مبلغ ۱۰۴/- روپے ملتی ہے پر گذارہ ہے ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں ۔ میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ وصیت حاوی ہو گی ۔

العبد محمد ابراہیم سار چوہدری مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

گواہ شد قاضی عبدالرحمن محلہ دارالصدر شرقی

گواہ شد مسعود احمد سیکرٹری مال حلقہ دارالصدر ربوہ

نمبر ۱۵۰۱۳ میں عبدالباری متعلقہ ولد مولوی ابوالفضل الدین احمد صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۴۶ء ساکن ۔۔۔ ضلع باریسال صوبہ مشرقی پاکستان ۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے ۔ زرعی زمین قریباً آٹھ بیگہ واقع موضع ۔۔۔ مرتی جانے تھانہ ۔۔۔ ضلع باریسال جس کی قیمت تخمیناً ۲۵۰۰/- روپے ہے ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ میرا گذارہ اس وقت تجارت پر ہے جس کی ماہوار آمد تخمیناً ۵۰/- روپے ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا ۔ نیز میری جو جائیداد بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی

الموصی عبدالباری

گواہ شد محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ ڈھاکہ

گواہ شد محمد سلیمان سیکرٹری مال انجمن احمدیہ ڈھاکہ

نمبر ۱۵۰۱۴ میں عبدالشکور اسلم ولد محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ حال خانپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۔۔۔ ۱۹۵۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرے والد بقید حیات ہیں ۔ اگر مجھے ان کی طرف سے ترکہ سے کوئی حصہ ملا ۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ ادا کرنے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ میری موجودہ تنخواہ ۱۲۰/- روپے الاؤنس ۲۴/- روپے کل ۱۴۴/- روپے ہے ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ۔ اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ۔

العبد : عبدالشکور اسلم سکرٹری مال جماعت احمدیہ خانپور

گواہ شد : اللہ بخش ریلوے گارڈ خانپور

گواہ شد : ملک عبدالرحیم خانپور

نمبر ۱۵۰۱۵ میں شیخ محمد اسحاق ولد شیخ محمد یعقوب صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ حال ۷۰ نارتھ بروک ہال روڈ گلو بہ موٹر کمپنی ڈھاکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۳/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ۔ میرا گذارہ اس وقت تجارت پر ہے جس کی ماہوار آمد تخمیناً ۵۰۰/- روپے ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو ۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی ۔

العبد محمد اسحٰق موصی

گواہ شد : محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ ڈھاکہ

گواہ شد محمد سلیمان سیکرٹری مال انجمن احمدیہ ڈھاکہ

نمبر ۱۵۰۱۶ میں عزیز الدین ولد حسین بخش قوم تخمیم پیشہ دریباف عمر ۵۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ جولائی ۱۹۵۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ۔ زندگی میں میں نے اگر کوئی جائیداد پیدا کی تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میری وفات پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ دس روپے ماہوار ہے مزید براں دری بافی کے ذریعہ دس روپے ماہوار کما لیتا ہوں کل آمد بیس روپے ماہوار بنتی ہے جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں دس روپے ماہوار مجھے مسجد دارالرحمت سے بطور خادم کام کرنے کے ملتے ہیں

العبد عزیز الدین محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد فضل دین محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد ۔ محمد سعید پنشنر دارالرحمت غربی ربوہ

نمبر ۱۵۰۱۷ میں اللہ رکھی زوجہ عزیز الدین صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۔۔۔ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ جولائی ۱۹۵۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔

میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ بتیس روپے ہے ۔ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے ۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں ۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔

الامتہ : اللہ رکھی زوجہ میاں عزیز الدین

گواہ شد : عزیز الدین خاوند موصیہ دارالرحمت غربی ربوہ ۔

گواہ شد محمد سعید پنشنر دارالرحمت غربی ربوہ

نوٹ خاوند موصیہ : مبلغ بتیس روپے میری بیوی کا مہر ہے ۔ جو کہ میرے ذمہ واجب الادا ہے ۔ اس کے دسویں حصہ کی رقم حسب وصیت انشاء اللہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کر دوں گا ۔ عزیز الدین ۔

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ کا ذسولی کا بڑا اپریشن ہوا ہے الحمد للہ کہ اپریشن کامیاب رہا لیکن بہت کمزور ہو گئی ہیں ۔ احباب اور بزرگان سلسلہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں (خاکسار شیخ عباد الرحمن عابد لاہور)

پاکستان کی سرحدی پولیس کو بھارتی فوج کا الٹی میٹم

حسینی والا مقام پر تصادم کا خطرہ

لاہور ۷ر اگست۔ کل رات حسینی والا کے قریب بھارتی فوج نے پاکستان کی سرحدی پولیس کو یہ الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ آج سے پاکستانیوں کو دائیں حفاظتی بند پر گشت کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ اس الٹی میٹم کے پیش نظر آج حسینی والا میں صورت حال سخت کشیدہ رہی پاکستان کی سرحدی پولیس نے یہ عزم کر رکھا ہے کہ وہ بھارت کی فوج کو بند پر پہنچنے نہیں دے گی۔ چنانچہ ہر لمحہ فریقین کے درمیان تصادم کا خطرہ ہے۔

ایک قابل اعتماد ذریعہ نے بتایا ہے کہ بھارتی فوج نے پاکستان کی سرحدی پولیس کو کل رات جو الٹی میٹم دیا وہ ۵۶ء کے اس بین المملکتی معاہدہ کے منافی ہے جس کے تحت دونوں ملکوں میں یہ طے پایا تھا کہ بند پر مشترکہ گشت ہو گی۔ اس معاہدہ کی رو سے یہ بھی طے پایا تھا کہ صرف گفت و شنید کے ذریعہ ہی موجودہ پوزیشن میں تبدیلی ہو سکے گی۔ اب اگر بھارتی فوج نے طاقت کا مظاہرہ کر کے معاملات طے کرنے کی کوشش کی تو پاکستان کی سرحدی پولیس ایسی کوشش کا مقابلہ کرے گی۔

بھارتی الٹی میٹم موصول ہونے کے بعد سرحد پر بھارتی توپ خانہ اور دوسرے دستوں کو نقل و حرکت کرتے دیکھا گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ بھارتی فوج نے گذشتہ ہفتہ کے روز بھی حسینی والا کے دائیں حفاظتی بند پر اڑھائی سو گز لمبے اور چار سو گز چوڑے ایک ٹکڑے پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی

محترم خانصاحب برکت علی خانصاحب شملوی رضی اللہ عنہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

پر ان کی یاد میں آپ نے اشاعت اسلام کی غرض سے ہزاروں روپے کا ایک ٹرسٹ قائم کیا نیز ربوہ میں ایک پختہ مکان تعمیر کرا کر اسے صدر انجمن احمدیہ کے نام ہبہ کر دیا۔ اسی طرح آپ اپنے طور پر غرباء کی مالی امداد میں بھی ہمیشہ پیش پیش رہتے اور اکثر وظائف اور امدادی رقوم عطا فرماتے۔

سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد پہلے قادیان میں اور قیام پاکستان کے بعد ربوہ میں سکونت اختیار کی۔ اس سال موسم گرما میں عارضی طور پر راولپنڈی تشریف لے گئے اور وہیں وفات پائی۔ راولپنڈی سے آپ کا جنازہ ربوہ لایا جا رہا تھا۔ لیکن سیلاب کی وجہ سے جناب آگے نہ آ سکا۔ اس لئے سردست خوشاب میں ہی امانتاً دفن کر دیا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے آمین۔ (آپ کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا تحریر فرمودہ نوٹ جو آپ نے وفات کی خبر موصول ہوتے ہی سپرد قلم فرمایا۔ کل کے الفضل میں ملاحظہ فرمائیں)

شاہدرہ نارووال ٹرین سروس بند

لاہور ۷ر اگست راوی کا پانی بدو ملہی کے قریب ریلوے لائن کے اوپر سے گذرنا شروع ہو گیا ہے جس کی وجہ سے شاہدرہ اور نارووال کے درمیان ٹرینوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ تاہم شاہدرہ سے بدو ملہی تک ٹرینوں کی آمد و رفت جاری ہے۔ ڈیگ نالہ میں سیلاب کی وجہ سے قلعہ سوبھا سنگھ اور پسرور کے درمیان ریلوے لائن زیر آب ہے

درخواست دعا

چوہدری محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال جو آجکل دورے پر گئے ہوئے ہیں کی اہلیہ صاحبہ بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں

محمد اصغر قمر کوارٹر ۹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

اپنے مسیح کو اس زمانہ کی نجات کے لئے نہ بھیجتا اور اس کو وہ روحانی قوتیں نہ عطا کرتا جو تمام مادی قوتوں پر بھاری ہوتی ہیں۔

آج وہ قرآن کریم کلام اللہ جو خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آج سے تیرہ چودہ سو سال پہلے نازل ہوا تھا۔ اسی کلام اللہ کو گھر گھر میں پہنچایا جا رہا ہے۔ اس کا اعجاز زندہ اعجاز ہے وہ رک نہیں سکتا۔ اس لئے اے لوگو بے دل مت ہو۔ مایوس نہ ہو۔ انسان بے شک اپنے ہاتھوں سے ہلاک ہوں گے۔ بڑی وسعت سے تباہیاں ہوں گی۔ لیکن دنیا اس وقت تک ہرگز تباہ نہ ہو گی جب تک خدا تعالیٰ کی تمام باتیں حرف بحرف پوری نہ ہو لیں۔ وآخر دعوانا

ان الحمد للہ رب العالمین

دریائے جہلم میں سیلاب سے پنڈدادنخان اور سرگودہا کے کئی دیہات زیر آب آگئے

لاہور ۷ر اگست۔ آج مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں میں زبردست طغیانی ہے۔ جہلم۔ سرگودہا۔ گجرات۔ سیالکوٹ۔ شیخوپورہ کے اضلاع میں بے شمار دیہات زیر آب آگئے ہیں۔ ڈیرہ غازیخان کی صورت حال زیادہ ابتر ہو گئی ہے۔ وہاں سے سینکڑوں مکانات گرنے کی اطلاع ملی ہے۔

دریائے راوی کے سیلاب کی وجہ سے نارووال سے سیالکوٹ شکر گڑھ اور لاہور نارووال لائن پر ٹرین سروس بند ہو گئی ہے۔ جی۔ ٹی روڈ پر جہلم کے قریب ڈیڑھ فٹ پانی بہہ رہا ہے۔ اور ہلکی گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہے۔ جہلم شہر میں پانی اتر گیا ہے۔ سیلاب کا پانی پنڈدادنخان کے علاقہ میں پہنچ چکا ہے۔ پنڈدادنخان کا حفاظتی بند ٹوٹنے کی وجہ سے شہر کے بعض حصوں میں پانی بھر رہا ہے۔ جہلم نے مغربی کنارے پر بھی ضلع سرگودھا کے کئی دیہات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے سیلاب میں بے شمار سانپ بھی آئے ہیں جہلم میں سانپ کاٹنے کی دو وارداتیں ہو چکی ہیں۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ضابطہ دیوانی

بعدالت سید الطاف حسین شاہ صاحب افسر مال با اختیارات سپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ نمبر ۳ فک الرہن واقعہ موضع ترک تحصیل جھنگ

احمد۔ متھا مند۔ سردار پسران سجاول۔ خدا بخش ولد لعل۔ علی محمد ولد احمد۔ مسماۃ دولت بیوہ احمد۔ بسّاں۔ خاتن۔ وسائی دختران احمد۔ مراد ولد یار۔ محمد علی نابالغ۔ سلطان۔ خان محمد نابالغ پسران محمود بولایت محمد علی برادر حقیقی خود۔ شیر ولد مختیر اسیال سکنہ موضع ترک تحصیل جھنگ سائلان۔

بنام

نرائن داس۔ پرسرام۔ بھگت رام۔ بسیالی رام پسران جگنا رام۔ امیر چند ولد ہیرا نند۔ عطر چند۔ سندر لال۔ کشن چند پسران حاکم۔ وزیر چند ولد چنداس۔ لکھمی چند۔ دولت رام پسران رام دتہ۔ کرم چند ولد رام چند۔ بھولا رام۔ بھیم سین۔ کشن چند پسران دیوان چند۔ جواہر کمار۔ چندر کمار پسران عطر چند۔ خان چند ولد لوڈا رام۔ چانن داس۔ رام دتہ پسران لال چند۔ گوپی داس۔ رام لال پسران سوریا رام۔ فتح چند ولد کھوتہ رام غیر مسلم حال بھارت

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۵۰ کا ۱/۲۲ حصہ تعدادی ۱/۱۲ للعہ ۳ جملہ ۱/۵ واقعہ موضع ترک تحصیل جھنگ مندرجہ بالا میں نرائن داس وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں۔ جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۶/۵۸ کو بوقت صبح ۷ ۱/۲ بجے مقام جھنگ حاضر آ کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۲۶/۵۸ بہ ثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا

مہر عدالت

(دستخط) صاحب سپیشل کلکٹر صاحب جھنگ